Pakistan Tehreek-e-Insaf

Central Media Department

چیئرمین پاکستان تحریک انصاف بیرسٹر گوہر علی خان کا بونیر میں شمولیتی پروگرام سے خطاب

ہمارے لیڈر عمران خان کو ناجائز جیل میں ڈالا گیا 200 سے زیادہ کیسز بنوائے گئے، تحریک انصاف کی لیڈرشپ کو روکا گیا، کاغذات چھینے گئے، دھاندلی کروا کر ہماری جیت کو شکست میں تبدیل کیا گیا،

ہمیں جلسوں کی اجازت نہیں دی گئی لیکن اس سب کے باوجود ہم آگے بڑھنا چاہتے ہیں،

اگر زیادتیوں کا یہ سلسلہ اسی طرح جاری رہا اور ملک کی 70 فیصد عوام مزاحمت پر نکل آئے کو ملک کے لیے یہ خیر کا قدم نہیں ہوگا، اس قدم سے دوسری قوتیں فائدہ اٹھائیں گی،

ہم نہیں چاہتے کہ پاکستان کا نقصان ہو اور ملک میں انتشار پیدا ہو، ہم پاکستان کو ترقی کی طرف بڑھتا دیکھنا چاہتے ہیں، ہم ملک میں انصاف اور قانون کی بالادستی چاہتے ہیں، اگر ایسے ہی چلتا رہا اور ملک کی 70 فیصد عوام مزاحمت پر نکل آئی تو برداشت کرنا مشکل ہو جائیگا، ہم سپریم کورٹ سے استدعا کرتے ہیں کہ ہمیں ہمارا مینڈیٹ واپس دلائیں، بیرسٹر گوہر خان

ہم چاہتے ہیں کہ انتخابی نتائج کی تحقیقات کیلئے جوڈیشل کمیشن تشکیل دیا جائے تاکہ دودھ کا دودھ اور پانی کا پانی ہو جائے،

ہم چاہتے ہیں کہ ایسا قانون منظور کروایا جائے کہ کوئی بھی شخص کوئی بھی محکمہ پاکستان کے الیکشنز میں دھاندلی نہ کرواسکے،

ہم چاہتے ہیں کہ عوام کے منتخب کردہ جماعتیں اور عوام کی منتخب کردہ نمائندے ہی اسمبلی میں بیٹھیں اور عوام کے لیے فیصلے کریں، ہم چاہتے ہیں کہ پاکستان میں قانون کی پابندی ہو، پاکستان ایک فلاحی ریاست ہو اور ملک میں سب کیلئے ایک قانون ہو،

ایسا نہیں ہونا چاہئے کہ ایک جماعت سے قانونی معاملات میں کوئی پوچھ گچھ نہ ہو اور اسی ملک کی دوسری جماعت کے لیے انصاف کے سارے راستے بند کر دیے جائیں، ہم کب تک یہ ظلم برداشت کرتے رہیں گے، نواز شریف جب اسمبلی میں آئے تو انہوں نے اسمبلی میں کھڑے ہو کر بھی اپنے بھائی کو مبارکباد نہیں دی کیونکہ وہ جعلی مینڈیٹ کے ساتھ اسمبلی میں بیٹھا ہے، نہ ہی زرداری اتحاد میں انکو مبارکباد دینے کی ہمت کر سکا،

یہ نواز شریف ہی تھا جو وکیل کا یونیفارم پہن کر زرداری کے خلاف جا کر کوٹ میں کیس دائر کر کے گیا اور کمیشن بنوایا،

عمران خان کا وعدہ ہے کہ عوام کے مینڈیٹ کے ساتھ اس ملک کی حکومت میں واپس آئیں گے،

عمران خان پر اب سارے جھوٹے کیسز ختم ہو چکے ہیں، نیب کے پراسیکیوشن نے خود مانا کہ کیس میں توشہ خانہ کا فیصلہ پائیدار نہیں ہے، اب صرف سائفر، عدت اور القادر ٹرسٹ کے بے بنیاد کیسز باقی ہیں جن میں کچھ بھی نہیں ہے، القادر ٹرسٹ کیس میں گواہوں نے خود اس بات کو تسلیم کیا کہ اس سے عمران خان نے کوئی ذاتی فائدہ نہیں اٹھایا، اور نہ ہی اس میں سرکار کا کوئی نقصان ہوا، ہم امید رکھتے ہیں کہ اس بار ان چھ ججز کے خط کو مدِ نظر رکھتے ہوئے عدلیہ بھی آگے بڑھے گی، عدلیہ کو چاہیئے کہ اپنے آئین اور اپنے عہد کا لحاظ رکھتے ہوئے لوگوں کو انصاف فراہم کرے، عدلیہ اس بات کو یقینی بنائے کہ اپریل کے مہینے میں عمران خان کی تمام مقدمات میں ضمانت ہو اور خان صاحب رہا ہوں،

بیرسٹر گوہر خان۔ چیئرمین پاکستان تحریک انصاف

منجانب: مرکزی میڈیا ڈیپارٹمنٹ